اَلْفَضْلُ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

اللہ اکبر

روزنامہ

# الفضل قادیان

DAILY
AL FAZL QADIAN

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

نرخ چندہ پیشگی
سالانہ - صہ
ششماہی ۸ر
سہ ماہی - ۱۲؍
بیرون ہند سالانہ

قیمت ایک آنہ

جلد ۲۶ | مورخہ ۲۷ رجب ۱۳۵۷ھ | یوم پنجشنبہ | ۲۲ ستمبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۱۹

## مدینۃ المسیح

قادیان ۲۰ ستمبر - لاہور سے بذریعہ فون ۱۰ بجے شب اطلاع موصول ہوئی ہے - کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے - الحمد للہ -

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو خدا تعالےٰ کے فضل سے اسہال سے آرام ہے البتہ بخار ضعف اور سر درد کی تکلیف ہنوز ہے - احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرماتے رہیں ؛

سیدہ ام وسیم احمد حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت بفضل خدا نسبتاً اچھی ہے احباب کامل صحت کے لئے دعا کریں ؛

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو پیشاب کی بہت تکلیف ہے دعائے صحت کی جائے ؛

۱۹ ستمبر مسجد محلہ دار الرحمت میں مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے ذکر حبیب پر دو گھنٹہ تقریر فرمائی - جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالاتِ زندگی سنائے ؛

افسوس منشی کرم علی صاحب کاتب کا لڑکا عنایت اللہ جو مدرسہ احمدیہ کی چھٹی جماعت میں تعلیم پاتا تھا - بعارضہ تپ محرقہ چند روز بیمار رہ کر آج فوت ہو گیا - انا للہ وانا الیہ راجعون - ہمیں اس صدمہ میں منشی صاحب موصوف سے دلی ہمدردی ہے اور دعا ہے کہ خدا تعالےٰ انہیں صبر عطا کرے ؛

## ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

### ہم دُنیا میں تقوےٰ اور نیکی کو قائم کرنا چاہتے ہیں

"۲۶ جون ۱۹۰۵ء ایک دوست نے تحریک کی - کہ جاپان میں تہذیب کی بہت ترقی ہوئی ہے - اور عیسائی لوگ اس بات کی کوشش کر رہے ہیں - کہ تمام جاپانی عیسائی ہو جائیں - آریوں نے بھی لاہور میں جاپانی زبان سیکھنے کے واسطے ایک مدرسہ قائم کیا ہے - اور جاپان میں کئی ایک آدمی بھیجے ہیں - اگر مناسب ہو تو سلسلہ حقہ کی اس ملک میں اشاعت کے واسطے کوئی تجویز کی جائے - اس پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا :-

"ہر نبی اور رسول کا آخری زمانہ اس کے سلسلہ کی نصرت کا وقت ہوتا ہے - آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ نبوت کا پہلا بہت سا حصہ مصائب اور تکالیف میں گزرا تھا - اور فتوحات اور نصرت کا زمانہ آپ کی عمر کا آخری حصہ ہی تھا - ہم بھی اپنی عمر کا بہت سا حصہ طے کر چکے ہیں - اور زندگی کا کچھ اعتبار نہیں - اب خدا کے وعدوں کے پورے ہونے کے دن ہیں - ہماری حالت وہ ہے - کہ عدالت میں مدت سے کسی کا مقدمہ پیش ہے - اور اب فیصلہ کے دن قریب ہیں ہمیں مناسب نہیں - کہ اور طرف توجہ کر کے اس فیصلہ میں گڑ بڑ ڈالدیں - ہم چاہتے ہیں - کہ اب اس فیصلہ کو دیکھ لیں - اس ملک میں جو جماعت طیار ہوئی ہے - ابھی تک وہ بھی بہت کمزور ہے - بعض ذرا سے ابتلا سے ڈر جاتے ہیں اور لوگوں کے سامنے انکار کر دیتے ہیں - اور پھر بعد میں ہم کو خط لکھتے ہیں - کہ ہمارا انکار دلی نہیں ہے گو ایسے لوگ اس آیت کے ذیل میں آجاتے ہیں مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّ بِالْاِيْمَانِ ؕ تاہم جن کے دلوں میں حلاوتِ ایمانی پورے طور سے بیٹھ جائے - وہ ایسا فعل نہیں کر سکتے - فی الحال موجودہ معاملات میں ہی توجہ اور دعا کی بہت ضرورت ہے - اور ہم خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں - کہ اب معاملہ دور جانے والا نہیں - ایسے معاملات میں آریوں کے ساتھ ہماری کوئی مناسبت نہیں ہو سکتی - وہ قوم کو بڑھانا چاہتے ہیں - اور ہم دُنیا میں تقوےٰ اور نیکی کو قائم کرنا چاہتے ہیں - اگر ہم آریوں کی نقل کرنا چاہیں - تو ان کی پیروی ہمارے لئے منحوس ہو گی - اور ہم کو وحی کرنے والے گویا وہی ٹھہریں گے - اگر خدا تعالےٰ جاپانی قوم میں کسی تحریک کی ضرورت سمجھے گا - تو خود ہم کو اطلاع دے گا - عوام کے واسطے امورِ پیش آمدہ میں استخارہ ہوتا ہے اور ہمارے واسطے استخارہ نہیں جب تک پہلے سے خدا تعالےٰ کا منشا نہ ہو ہم کسی امر کی طرف توجہ کر ہی نہیں سکتے - ہمارا دار و مدار خدا تعالےٰ کے حکم پر ہے - انسان کی اپنی کی ہوئی بات میں اکثر ناکامی ہی حاصل ہوتی ہے - اگر خدا چاہے گا - تو اس ملک میں طالب اسلام پیدا کر دے گا - جو خود ہماری طرف توجہ کرے گا" (بدر ۲۹ جون ۱۹۰۵ء)

## خلافت جوبلی فنڈ کی وصولی کے لئے دورہ

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ الحاج مولوی عبدالرحیم صاحب نیرؔ مبلغ انگلینڈ و مغربی افریقہ خلافت جوبلی فنڈ کے وعدوں اور وصولی کے لئے جماعت ہائے یو۔پی بہار واڑیسہ۔ بنگال۔ مدارس۔ بمبئی اور حیدرآباد دکن وغیرہ میں دورہ پر جارہے ہیں۔ تمام عہدہ داران جماعت ہائے مقامی اور دیگر احباب سے توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ ان سے پوری طرح تعاون کرکے عنداللہ ماجور ہوں گے۔

ناظر بیت المال

## امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تاریخ میں تبدیلی

نظارت ہذا متعدد بار اعلان کرچکی تھی۔ کہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے امتحان کی تاریخ ۱۶ر اکتوبر ۱۹۳۸ء بروز اتوار ہوگی۔ لیکن اب نظارت دعوت و تبلیغ نے چونکہ اس تاریخ کو یوم تبلیغ مقرر کردیا ہے۔ اس لئے نظارت ہذا اعلان کرتی ہے۔ کہ امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ۱۶ر اکتوبر ۱۹۳۸ء کی بجائے ۲۳ اکتوبر ۱۹۳۸ء کو ہوگا۔ امیدواران مطلع رہیں۔

ناظر تعلیم و تربیت قادیان

## احمدی مبلغ امریکہ کے ہاں لڑکی کی ولادت پر دعوت عقیقہ

صوفی مطیع الرحمٰن صاحب ایم۔ اے مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ شکاگو امریکہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ ۲۸ر اگست کو اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے میرے ہاں لڑکی پیدا ہوئی۔ اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے زچہ و بچہ خیریت سے ہیں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مولودہ کو لمبی عمر عطا کرے۔ صالح۔ خادم دین۔ با اقبال اور اپنے فضلوں کی وارث بنائے آمین

عقیقہ کے موقعہ پر نومسلم خواتین نے عقیقہ کے گوشت سے عمدہ کھانا تیار کیا۔ اور ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ کھانا کھلانے کے بعد میں نے ایک تقریر کی جس میں شادی اور تربیت اولاد پر اسلامی نقطۂ نگاہ سے روشنی ڈالی۔ اس طرح سے میری ننھی سی بچی بھی تبلیغ اسلام کا ذریعہ بنی۔

ناظر دعوت و تبلیغ

## فوجی بھرتی اور احمدی نوجوان

احمدی جماعتوں کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ ۳۰ ستمبر ۱۹۳۸ء کو کمانڈنگ آفیسر صاحب ۱۵/۱۵ پنجاب رجمنٹ قادیان آرہے ہیں۔ بھرتی شام کے چار بجے ہوگی۔ تمام بھرتی ہونے والے جوان ۳۰ ستمبر کی صبح کو پہونچ جائیں۔ شرائط بھرتی یہ ہیں۔

(۱) عمر ۱۸ سال سے ۲۲ سال تک۔ (۲) چھاتی ۳۲ انچ سے ۳۵ انچ تک (یعنی پھلاکر ۲ انچ ہو جائے (۳) وزن ایک من اٹھارہ سیر کے قریب (۴) نظر درست اور عام صحت اچھی ہو۔ قد ۵ فٹ ۶ انچ کے قریب۔ تعلیمیافتہ نوجوانوں کے لئے ترقی کا خاص موقعہ ہے۔ بھرتی ہونے میں قومی اور ملکی خدمت کے علاوہ آپ کا ذاتی مفاد بھی ہے۔ ضلع گورداسپور کی جماعتیں خاص توجہ کریں۔ خاکسار مرزا شریف احمد

## تبرکات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

گزشتہ اعلان کے بعد تبرکات کی اطلاع مندرجہ ذیل دوستوں کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔

(۱) میاں عبداللہ خان صاحب افغان قادیان تین عدد تحریریں۔ موئے مبارک۔ ایک عدد مصلےٰ (۲) محمد اعظم صاحب بوتالوی قادیان۔ پگڑی کا ایک ٹکڑا (۳) محمد اسمٰعیل صاحب۔ کوٹ کا ایک ٹکڑا۔ (۴) علی اکبر صاحب پنڈی گھیپ۔ کرتہ کا ایک ٹکڑا (۵) بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی قادیان۔ ایک عدد جبہ پشمینہ کا جو میں نے اپنی لڑکی عزیزہ امۃ الرحیم و مرزا برکت علی صاحب خاوند موصوفہ کو دے دیا ہے۔ حضرت اقدس کے جسد اطہر کا آخری کرتہ جو وصال کے وقت حضور کے جسم مبارک پر تھا۔ ریش مبارک کے کچھ بال۔ کوٹ کا اندرس (ٹکڑا)۔ چند تحریرات (۶) رشید احمد صاحب ارشد قادیان۔ موئے مبارک۔ گرم کپڑے کا ٹکڑا (۷) سید محمود اللہ شاہ صاحب افریقہ ململ کا ایک کرتہ (۸) چودہری محمد حسین صاحب راولپنڈی۔ ململ کا ایک کرتہ (۹) محترمہ زینب صاحبہ قادیان۔ گرم کپڑے کا ایک ٹکڑا (۱۰) بابو عبدالحمید صاحب دہلی۔ گرم پائجامہ کا ایک ٹکڑا (۱۱) ملک ستار بخش صاحب ایم۔ اے مجوّزہ دستار مبارک کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا۔ ریش مبارک کا ایک بال (۱۲) میاں غلام حیدر صاحب قادیان۔ کوٹ کا ایک ٹکڑا (۱۳) سر مبارک کے کچھ بال

(نوٹ) ان تبرکات کی تصدیق انشاء اللہ بعد میں کی جائے گی۔

ناظر تالیف و تصنیف

## یوم التبلیغ کے متعلق ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ امسال نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے یوم التبلیغ کے لئے ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۸ء کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ اس روز ہر بالغ احمدی مرد و عورت کا فرض ہے۔ کہ سارا دن ان لوگوں کو جو ابھی تک احمدیت میں داخل نہیں ہوئے نرمی اور محبت سے پیغام حق پہنچانے اور سلسلہ احمدیہ میں داخل کرنے کی کوشش کرے۔ یہ امر خاص طور پر ملحوظ رہے کہ پیغام حق پہنچانے والے احباب نہایت مستحسن طریق سے صداقت کا اظہار کریں اور حقانیت کے اس نور کو جو خدا تعالےٰ نے موجودہ زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ نازل فرمایا ہے۔ اپنے حلقۂ واقفیت میں ان لوگوں تک پہونچائیں۔ جو ابھی تک اس نور سے محروم ہیں۔ اس موقعہ پر انفرادی تبلیغ کے علاوہ ٹریکٹ اشتہارات اور سلسلہ کی کتب کی تقسیم کے ذریعہ بھی پیغام حق پہونچایا جاسکتا ہے۔ پس ۱۶ر اکتوبر ۱۹۳۸ء کا دن نہایت عمدگی اور خوش اسلوبی کے ساتھ تبلیغ احمدیت میں صرف کیا جائے۔ یہ امر یاد رہے۔ کہ یہ یوم التبلیغ غیر مسلموں میں تبلیغ کے لئے نہیں۔ بلکہ غیر احمدیوں میں تبلیغ کے لئے ہے۔

امید ہے کہ احباب ابھی سے یوم التبلیغ کے متعلق تیاری شروع کردیں گے۔ اور کوشش کریں گے کہ مقررہ تاریخ کو پورے اہتمام کے ساتھ یوم التبلیغ منایا جائے۔ ۱۶ اکتوبر کو اتوار ہے۔ اور چونکہ اس دن سرکاری دفاتر میں بھی تعطیل ہوگی۔ اس لئے ملازم اور غیر ملازم تمام اصحاب پوری تندہی کے ساتھ اس فرض کی ادائیگی کی طرف توجہ کریں۔

ناظر دعوت و تبلیغ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۲۷ رجب ۱۳۵۷ھ



## رسولِ پاک صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف ایک دہریہ کی بیہودہ گوئی

اسلام کے کسی مسئلہ کے خلاف یا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات والا صفات کے خلاف جب کبھی کوئی شخص کوئی ایسی آواز اٹھاتا ہے۔ جو ہر مسلمان کے دل و جگر کو چھیدتی ہوئی چلی جاتی ہے۔ تو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی اس پُرحکمت تجویز کی یاد پھر تازہ ہو جاتی ہے۔ جو حضور نے سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جلسے تمام ہندوستان میں ایک مقررہ دن منعقد کرنے کے متعلق فرمائی۔ اور جس کی غرض و غایت یہ قرار دی۔ کہ غیر مسلموں کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحیح حالات اور اعلےٰ صفات سے آگاہ کیا جائے۔ اور جن غلط فہمیوں میں وہ مبتلا ہوں۔ انہیں دُور کیا جائے۔ اگرچہ جماعت احمدیہ اب بھی اپنی وسعت اور طاقت کے مطابق یہ جلسے ہر سال منعقد کرتی ہے۔ جن میں غیر مسلم بھی شریک ہوتے ہیں اور نہایت اچھا اثر لے کر جاتے ہیں لیکن اگر ہر جگہ کے مسلمان اس نہایت مفید تجویز کو کامیاب بنانے کی کوشش کرتے۔ اور سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے اعلےٰ پیمانہ پر اور عمدہ پروگرام کے ساتھ منعقد کرتے۔ تو آئے دن انہیں اس رنج و الم سے دوچار نہ ہونا پڑتا۔ جو کسی غیر مسلم کی طرف سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک کے خلاف بے ہودہ سرائی سے پہنچتا ہے۔ کیونکہ اول تو کوئی شخص دیدہ دانستہ کوئی غلط اور دل آزار امر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف پیش ہی نہ کرتا۔ اور اگر کرتا۔ تو اس کے ہم قوم۔ اور ہم مذہب ہی اس کے خلاف آواز اٹھا کر اسے مجبور کر دیتے۔ کہ وہ اپنی غلطی کا ازالہ کرے۔ لیکن افسوس کہ مسلمانوں نے اس طرف توجہ نہیں کی۔ اور جب کوئی چرکہ لگتا ہے۔ تو اس وقت بلبلا کے تنگ جاتے ہیں ؛

حال میں ایک مشہور اشتراکی لیڈر مسٹر ایم۔ این رائے کی ایک کتاب کی طرف مسلمانوں کی توجہ مبذول ہوئی ہے جو "ہسٹاریکل رول آف اسلام" کے نام سے شائع ہو چکی ہے۔ اس میں مصنف مذکور نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف نہایت ہی دل آزار الفاظ استعمال کئے ہیں۔ چونکہ مصنف خدا تعالےٰ کی ہستی کا منکر اور کٹر دہریہ ہے۔ اس لئے اس نے اسی رنگ میں اظہار خیالات کیا ہے۔ مثلاً باوجود اس اعتراف کے کہ "بانیٔ اسلام کے متعلق کہا جاتا ہے۔ کہ انسانوں میں وہ ایک ایسا انسان تھا جس نے بنی نوع انسان پر سب سے زیادہ اثر ڈالا" لکھا ہے :-

"جب تک انہوں نے رسالت کا دعوےٰ نہیں کیا۔ اس وقت تک ان کی کوئی غیر معمولی حیثیت بھی نہیں تھی۔ (یہی تو آپ کی صداقت اور مرسل من اللہ ہونے کا ایک عظیم الشان ثبوت ہے) اس مشکوک دعویٰ (رسالت) کی بنیاد ان دعوؤں سے زیادہ بے اصل۔ اور افسانوی نہ تھی۔ جنہیں دوسرے مذاہب کے پیغمبروں۔ رسولوں اور ولیوں سے منسوب کیا جاتا ہے" ؛

ان الفاظ میں سرورِ دو عالم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دعویٰ رسالت کو بے اصل اور افسانوی رنگ کا قرار دیا گیا ہے حالانکہ ہر عقل و فکر رکھنے والے انسان کے لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا دعویٰ رسالت دُنیا کی عظیم الشان ثابت شدہ صداقتوں میں سے ایک ایسی صداقت ہے جس کے اس وقت بھی کروڑوں گواہ موجود ہیں۔ اور جو خدا تعالےٰ کی ہستی کا بھی ناقابلِ انکار ثبوت ہے اگر کوئی ایسی ہستی نہ تھی جس کے قبضۂ قدرت میں دُنیا کا ذرہ ذرہ ہے۔ تو پھر وہ کیا چیز تھی جس نے ہر آن آپ کی وہم و قیاس سے بالا طریق سے مدد کی۔ ہر موقعہ پر آپ کو غیر معمولی کامیابی عطا کی۔ اور نہایت بے کسی کی حالت میں آپ کو وہ قوت۔ وہ جذب۔ اور وہ اثر عطا کیا۔ جو کسی انسان کو کبھی میسر نہیں آیا ؛

حقیقت یہ ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حیاتِ طیبہ کا ایک ایک لمحہ اور آپ کی زبان مبارک سے نکلا ہوا ایک ایک لفظ خدا تعالےٰ کی ہستی کا عظیم الشان ثبوت۔ اور دہریت کو بیخ و بُن سے اکھیڑ پھینکنے والا حربہ ہے ؛

ان حالات میں اگر ایک دہریہ آپ کی شان میں گستاخی سے پیش آتا ہے تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں۔ لیکن اسے مسلمانوں کے جذبات اور احساسات کا ضرور خیال رکھنا چاہیئے تھا۔ اب بھی اسے تمام وہ حصے حذف کر دینے چاہئیں۔ جو قابل اعتراض ہیں۔ لیکن یہ فتنہ و شرارت کا ایک وقتی علاج ہے۔ اصل چیز یہی ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحیح سوانح سے ہر شخص کو واقف کرنے کی کوشش کی جائے ؛

## اِستعارات کو حقیقت پر محمول نہیں کیا جاسکتا

دُنیا کی کوئی زبان ایسی نہیں۔ جس میں تشبیہ اور استعارہ کا استعمال نہ ہوتا ہو اور کوئی ملک ایسا نہیں۔ جس کے باشندے کبھی نہ کبھی تمثیلی رنگ میں بات نہ کرتے ہوں۔ محاورات کو دیکھا جائے۔ تو ان میں بھی استعارات کا استعمال ہوتا ہے اور اگر عام کلام کو دیکھا جائے۔ تو اس میں بھی تشبیہات اور تمثیلات پائی جاتی ہیں۔ ہمارے ملک میں یہ عام طور پر یہ محاورہ استعمال کیا جاتا ہے۔ کہ فلاں شخص کی آنکھ بیٹھ گئی۔ اب کوئی شخص یہ فقرہ سن کر یہ نہیں کہتا۔ کہ کیا اس کی آنکھ پہلے ٹانگوں کے بل کھڑی تھی۔ کہ اب بیٹھ گئی۔ کیونکہ سب جانتے ہیں کہ یہ ایک استعارہ ہے۔ جس کا مفہوم یہ ہے۔ کہ فلاں کی آنکھ ضائع ہو گئی۔ اسی طرح اور بیسیوں محاورات ہیں۔ جو ہمارے ملک میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ مگر بعض نادانی یا شرارت سے استعارہ کو حقیقت کے رنگ میں دیکھنا چاہتے ہیں ؛

اخبار "اہلحدیث" (۹ ستمبر) نے حال میں اسی قسم کی بے ہودگی کا اظہار کیا ہے۔ اور لکھا ہے۔ "میاں معراج الدین صاحب عمر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جو سوانح حیات ترتیب کئے ہیں۔ ان میں ایک جگہ وہ لکھتے ہیں۔ حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب سے جب کوئی شخص حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق پوچھتا۔ کہ کہاں ہیں۔ تو آپ بعض دفعہ فرماتے۔ مسجد میں جا کر سقاوہ کی ٹونٹی میں تلاش کرو" (صفحہ ۶۷) یہ ایک استعارہ ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ مسجد میں ہی ہونگے مگر اہلحدیث کا حمار مضمون نگار لکھتا ہے۔ "یہ بات محتاج دلیل نہیں۔ کہ ایک انسان کسی صورت میں بھی غسلخانہ کی ٹونٹی میں گھس نہیں سکتا۔ مگر مرزا صاحب کے والد مرحوم و مغفور سے جب کوئی شخص یہ آکر پوچھتا کہ آپ کے چھوٹے صاحبزادے یعنی جناب مرزا صاحب کہاں ہیں۔ تو وہ فرماتے۔ مسجد میں جا کر سقاوہ کی ٹونٹی میں تلاش کرو۔" اور اس سے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ مرزا صاحب انسان نہیں تھے۔ بلکہ کچھ اور تھے ؛

مگر سمجھ اور عقل رکھنے والا ہر انسان سمجھ سکتا ہے۔ کہ یہ نہایت کمینہ تمسخر اور استہزاء ہے۔ جو محض ایک استعارہ کی آڑ لے کر کیا گیا ہے اور کوئی شریف انسان لاکھوں انسانوں کے مقدس پیشوا کے متعلق

# صرف اسلام ہی عالمگیر مذہب ہے

## صفاتِ الٰہیہ کے متعلق تعلیم

(۳)

عالمگیر مذہب ہمیشہ زندہ رہنے والے مذہب کے لئے ازبس ضروری ہے۔ کہ وہ اللہ تعالےٰ کی صفات کا ایسا تصور پیش کرے۔ جو ہمیشہ اور ہر زمانہ میں انسانی قلوب کو اللہ تعالےٰ کی محبت سے پُر کردے۔ اگر کوئی مذہب ایسا نہیں تو وہ زندہ مذہب نہیں کہلا سکتا۔ کیونکہ مذہب کی علت غائی یہی ہے۔ کہ وہ خدا تعالےٰ تک انسان کو پہونچائے۔ اور اس راستہ پر وہی چل سکتے ہیں۔ جن کے دل محبت الٰہی سے لبریز ہوں گے۔

### ویدک دھرمی ایشور کی حقیقت

اس معیار کے رو سے بھی ویدک دھرم اور عیسائیت وغیرہ عالمگیر مذہب ثابت نہیں ہوسکتے۔ کیونکہ ویدک دھرم کہتا ہے ایشور تین قدیم اور ازلی ہستیوں میں سے ایک ہے۔ اس نے نہ روح کو پیدا کیا ہے۔ نہ ذرات اور مادہ کو۔ اور نہ ہی پیدا کرسکتا ہے بلکہ ارواح اور مادہ خود بخود اور قدیم سے ہیں۔ ظاہر ہے کہ یہ تصور اللہ تعالےٰ کی شان کے شایاں نہیں۔ اس صورت میں اس کی خالقیت نہایت ادنیٰ درجہ کی ہوگی۔ اس کی ازلیت میں شرکاء موجود ہوں گے۔ وہ قادر مطلق خدا نہیں ہوسکتا۔ اس کی مالکیت ناتمام ہوگی۔ بلکہ کوئی شخص یہ عقیدہ رکھ کر یہ بھی کہہ سکتا ہے۔ کہ ایشور کو روح و مادہ کے جوڑنے کا حق نہیں۔ وہ محض ظلم سے ان پر حکومت کر رہا ہے۔ الغرض ویدک دہرم کے عقیدۂ تناسخ کی رو سے اللہ تعالےٰ کا یہ کارخانہ محض انسانوں کے گناہوں کے طفیل چل رہا ہے۔ ایشور تو اتنا عاجز ہے (نعوذ باللہ) کہ اگر بندے گناہ نہ کریں۔ تو وہ نہ جانور بنا سکتا ہے نہ پھل پیدا کرسکتا ہے۔ نہ درخت اگا سکتا ہے۔ یہ سب کچھ محض گنہگاروں کی مہربانی کا نتیجہ ہے۔ آہ! ذات باری کا یہ کیا بھیانک تصور ہے؟

پھر ویدک دھرم یہ بھی کہتا ہے کہ پرماتما کسی بندہ کا گناہ معاف نہیں کرسکتا۔ خواہ گنہگار کس قدر ندامت اور پشیمانی کا اظہار کرے۔ کتنا ہی روئے اور گڑگڑائے۔ ایشور کا رحم اس کا گناہ معاف کرنے کے لئے تیار نہیں ہوگا۔ بلکہ وہ تسلی نہیں پاتا۔ جب تک اس گنہگار کو مختلف حیوانی قالبوں میں چکر نہ دے۔ اسے کبھی سؤر اور کبھی کتا نہ بنائے۔ ہاں وہ نیک انسان کی نیکی کا بدلہ بھی ہوشیار بنئے کی طرح ماپ تول کر دیتا ہے۔ اور جزا میں ذرہ برابر زیادتی بھی ناممکن ہے۔ گویا وہ بدی کی سزا کے لئے تو کینہ توز دشمن کی طرح آمادہ ہوتا ہے اور نیکی کے بدلہ کے وقت کنجوس آقا کا طریق اختیار کرتا ہے۔ مگر کیا ارحم الراحمین خدا ایسا ہی ہے۔ ہرگز نہیں۔ انسانی فطرت اس بات کو ماننے کے لئے ہرگز تیار نہیں۔ کہ وہ خدا جس نے ماں کے دل میں مامتا کا اتھاہ سمندر پیدا کیا۔ جس نے باپ بھائیوں بہنوں۔ خاوند۔ بیوی۔ بیٹوں بیٹیوں اور رشتہ داروں اعزہ و احباب کے درمیان نا ممکن البیان تعلقات محبت و مودت کو قائم کیا۔ وہ ایسا سنگدل ہو۔ کہ گنہگار کے ہر ممکن تذلل اور زاری پر بھی اس کا گناہ معاف نہ کرے۔ ہم انسان ہو کر قصوروار کے قصور معاف کرنے میں لذت محسوس کرتے ہیں۔ تو کیا خدا خدا ہو کر گنہگار کی سچی توبہ پر اس کا قصور معاف نہ کرے گا؟

### عیسائیت میں خدا کی حقیقت

عیسائیت بھی خدا کو تین اقانیم میں منقسم مانتی ہے۔ باپ خدا بیٹا خدا۔ روح القدس خدا۔ خدا کے عفو کے بارے میں عیسائیت کا بھی وہی عقیدہ ہے۔ جو ہندوؤں کا ہے۔ آگے بڑھ کر کہتے ہیں۔ کہ باپ خدا نے بیٹے خدا کو جو بے گناہ تھا صلیب پر مار دیا۔ تاکہ عیسائیوں کا کفارہ ہو جائے خدا اور اس کے تین حصے ہوں۔ اور ان میں سے باپ بیٹے کو سولی پر مار دے۔ یقیناً یہ نظریہ انسانی دل میں اللہ تعالےٰ کی عظمت اور محبت پیدا کرنے والا نہیں۔ خدا تو مرنے اور صلیب پر چڑھنے سے پاک ہے۔ دل کے بہلانے کو کہا جا سکتا ہے۔ کہ باپ نے بیٹے کو ہماری خاطر پھانسی دے دیا۔ مگر کیا کوئی دانشمند اس طریق علاج کے غیر معقول ہونے کے علاوہ اس باپ سے اپنے لئے رحم کی امید کرسکتا ہے۔ جو اپنے بے گناہ لخت جگر کو سنگ دلی سے ٹکڑے ٹکڑے کر رہا ہو۔ بلکہ ہر ایک یہی کہیگا۔ کہ جس کو اپنے بیٹے پر رحم نہیں آیا۔ وہ دوسروں پر کب رحم کھائے گا۔ غرض عیسائیت بھی صفات الٰہیہ کے بارے میں ایسی تعلیم پیش نہیں کرتی۔ جو انسان کے دل میں جذبات محبت کو موجزن کردے۔ عقیدۂ تثلیث اور عقیدۂ کفارہ صفات باری کو نہایت کمزور بلکہ قبیح شکل میں پیش کر رہے ہیں۔

### اسلام میں خدا کی حقیقت

اسلام اس میدان میں بھی گوئے سبقت لے گیا ہے۔ اس نے اللہ تعالےٰ کی توحید کو ایسے رنگ میں پیش فرمایا ہے۔ کہ اس کی ازلیت میں روح و مادہ شریک نہیں۔ کیونکہ ہمارا خدا ذرہ ذرہ کا خالق اور ہر چیز کا پیدا کنندہ ہے۔ اس کی ذات کے سوا کوئی چیز خود بخود نہیں۔ اس لئے وہی خدا ہے اور کوئی نہیں۔ وہ ذات واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک و سہیم نہیں۔ نہ اس کا باپ ہے نہ بیٹا۔ کیونکہ بیٹا یا باپ فانی اشیاء کا ہوتا ہے۔ بغیر وہ بندوں سے انسانی تصور سے بالا محبت کرتا ہے۔ وہ گنہگار کے سچے رجوع پر اس کا قصور بخش دیتا ہے۔ اور نیکوکار کو اس کے اعمال صالحہ کا بے انتہا اور غیر محدود بدلہ دیتا ہے۔ وہ حی و قیوم ہے۔ نہ اس پر موت آتی ہے۔ نہ اسے مددگار کے طور پر کسی اقنوم کی ضرورت ہے۔ اس کا حسن اس کا کمال بے انتہا ہے اس کا احسان بے اندازہ ہے۔ اس کی رحمتیں اور اس کے فضل بے پایاں ہیں۔ پس وہی ہے جو ہماری لازوال محبت کا حق دار ہے۔ اسی کے آستانہ پر عاشق ناصیہ فرسا ہوتے ہیں۔

دل مدہ الا بدلدارے کہ حسنش دائم است<br>
تا سرور دائمی یابی زخیر المحسنین

صفات الٰہیہ کے بیان سے قرآن مجید بھرا پڑا ہے۔ خلاصہ یہ ہے۔ کہ اللہ الاسماء الحسنیٰ ہر اعلےٰ صفت کا مالک خدا ہے۔ وہ واحد۔ رب العٰلمین الرحمٰن الرحیم اور مالک یوم الدین ہے۔ اس میں کوئی نقص نہیں۔ وہ ہر خوبی کا مالک ہے۔ اس لئے اسی کی عبادت بجالانا فرض ہے۔ پس اسلام ہی عالمگیر مذہب ہے۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری

# حضرت بابا نانک رح کے متعلق وُہ حوالے جن میں سکھوں نے تبدیلی کر دی

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جب بذریعہ کشف دکھایا گیا۔ کہ حضرت بابا نانک علیہ الرحمت مسلمان تھے۔ تو آپ نے ۱۸۹۵ء میں کتاب "ست بچن" تصنیف فرمائی جس میں سکھوں کی مستند کتب کے حوالجات۔ اور دلائل قاطعہ سے ثابت فرمایا۔ کہ باباصاحب ولی اللہ۔ اور اسلامی تعلیم کے عامل تھے۔ حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیش فرمودہ ثبوت جس قدر وزنی تھے۔ ان کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے۔ کہ سکھوں نے اپنی کتابوں میں تبدیلی شروع کر دی ذیل میں اس کی چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں:۔

(۱)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ کہ اسلامی ممالک میں لوگ بابا نانک صاحب کو مسلمان پیر خیال کرتے تھے۔ اور یہ بات خود سکھوں کو مسلم تھی۔ چنانچہ گیانی گیان سنگھ صاحب نے اپنی کتاب "تواریخ گورو خالصہ" مطبوعہ گورو گوبند سنگھ پریس سیالکوٹ میں جو ۱۸۹۱ء میں چھپی ہے۔ لکھا ہے:۔

"اکثر راست گو حاجیوں کی زبانی معلوم ہوا ہے۔ کہ یہاں پر ایک مکان (بغداد میں) گورو نانک صاحب کی یادگار بنا ہے۔ جس کو نانک پیر کے نام سے پکارتے ہیں۔ اور وہاں عموماً لوگ ان کو مسلمان پیر خیال کرتے ہیں"۔ (صفحہ ۲۹)

لیکن جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۹۵ء میں یہی بات لکھی۔ تو ۱۹۲۳ء میں اسی تواریخ کو شائع کرتے وقت "وہاں پر عموماً لوگ اُن کو مسلمان پیر خیال کرتے ہیں" کے الفاظ حذف کر دیئے گئے۔ دیکھیں۔ تواریخ گورو خالصہ مطبوعہ وزیر ہند پریس امرتسر صفحہ ۶۲)

(۲)

"جنم ساکھی بھائی منی سنگھ" میں ایک سی حرفی درج ہے۔ منی سنگھ صاحب کا بیان ہے۔ کہ یہ بابا نانک صاحب نے قاضی کو اپدیش دیا تھا جبکہ آپ کے والد صاحب نے اُس کے پاس پڑھنے بھیجا تھا۔ چنانچہ اُن سلوکوں میں سے باباصاحب کا ایک شلوک ہے:۔

جم جماعت جمع کر پنج نماز گزار
باجھوں یاد خدائیدے ہوسیں بہت خوار

اس کا ترجمہ یہ ہے۔ کہ پانچ نمازیں باجماعت ادا کرو۔

اس شلوک میں گیانی گیان سنگھ صاحب نے اپنی کتاب میں درج کرتے وقت یوں تحریف کی ہے:۔

جم جمع کر نام دی پنج نماز گزار
باجھوں یاد خدائیدے ہوسیں بہت خوار

(دیکھو تواریخ گورو خالصہ صفحہ ۵۸)

پہلے شلوک کا ترجمہ تو یہ تھا۔ کہ باجماعت نماز ادا کرو۔ اور گیان سنگھ صاحب کے فرضی شلوک کا ترجمہ یہ ہے۔ کہ جمع کر کے نام کی نماز ادا کرو۔ یعنی اسلامی نماز کی ضرورت نہیں:۔

(۳)

"جنم ساکھی بھائی بالا" میں بابا نانک رح صاحب کے حسب ذیل اشعار درج ہیں:۔

نانک آکھے رکن دین سچے سنو جواب
صاحب کا فرمایا لکھیا وچ کتاب
دنیا دوزخ جو سٹن سو کیونکر کلے پاک
مکروہ تریہہ روجڑے پنج نماز طلاق
لقمہ کھائے حرام دا سر تے چڑھے عذاب
جو راہ شیطانی گم تھیے سو کیونکر کرن نماز

(جنم ساکھی بالا صفحہ ۱۴۳)

ان کا مطلب یہ ہے۔ کہ بابا نانک رح فرماتے ہیں۔ اے رکن دین۔ خدا تعالےٰ کا فرمان کتاب میں لکھا ہے۔ جس نے تیس روزوں کو مکروہ جانا۔ اور نماز چھوڑ دی۔ اور حرام کی کمائی سے گزارہ کیا۔ اس کے سر پر سخت عذاب الٰہی ہے۔ اور جو شیطان کی راہ میں محو ہیں۔ وہ نماز کس طرح پڑھیں:۔

اس طرح بے نمازوں۔ اور حرام کھانے والوں کی مذمت کی گئی ہے۔ مگر نئے ایڈیشن میں سے یہ تمام عبارت نکال دی ہے۔

(دیکھو صفحہ ۱۴۳)

(۴)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دعوےٰ ہے۔ کہ حضرت بابا نانک صاحب بغرض حج مکہ معظمہ تشریف لے گئے۔ اور جنم ساکھی بھائی بالا میں لکھا ہے:۔

"ہن حکم بے پرواہ خدائیکا درویش نانک کو آیا ہے۔ جو آگے شیخاں کو ہوں حکم دیا تھا۔ جو تسیں سچ دے دل پر چلو ........ ہن عمل نانک درویش تمہارا چلیا ہے۔ تو آپس کو سمبھال دنیا اندر جا سب تھاں مقام جتنے نوں کھنڈ پرتھوی اوپر ہن۔ تناں دی زیارت کر کے حضرت مکے مدینے حج کر"۔

(جنم ساکھی بالا صفحہ ۱۳۶)

اس عبارت سے صاف ظاہر ہے کہ بابا نانک صاحب خدا تعالےٰ کے حکم سے بغرض حج مکہ شریف و مدینہ منورہ میں گئے۔ مگر جنم ساکھی بالا کا نیا ایڈیشن جو گورو خالصہ پریس میں طبع ہوا۔ اس میں باقی عبارت تو ساری لکھی ہے۔ لیکن فقرہ "حضرت مکے مدینے حج کر" حذف کر دیا گیا ہے:۔

(۵)

جنم ساکھی بالا میں لکھا ہے۔ بابا نانک رح فرماتے ہیں۔ کہ اگر ہمارے نصیب میں کعبہ کا حج ہے۔ تو ہم بھی جائیں گے۔ چنانچہ اصل عبارت یوں ہے:۔

"مردانیاں اینہاں حاجیاں تائیں جان دے جے ساڈے نصیب حج کعبے دی ہے۔ تاں اسیں بھی جاواں گے"۔

(جنم ساکھی بالا صفحہ ۱۳۰)

اس عبارت میں "ساڈے" کی بجائے "تیرے نصیب" لکھ دیا گیا ہے۔ "ساڈے" سے مراد باباصاحب کا اپنا وجود ہے۔ اور "تیرے" سے مراد بھائی مردانہ کا۔ اور اس طرح یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کہ بابا نانک رح اپنے متعلق نہیں کہتے۔ کہ اگر ہمارے نصیب میں حج کعبہ ہے۔ تو ہم بھی جائیں گے۔ بلکہ مردانہ سے کہہ رہے ہیں۔ کہ اگر تمہارے نصیب میں حج کعبہ ہے۔ تو ہم جائیں گے:۔

(۶)

"جنم ساکھی بھائی بالا پورانی میں حضرت بابا نانک فرماتے ہیں:۔

"جے اساں نوں حکم پاک خدائیدا ہویا ہے۔ جو چار کتیباں اوپر عمل کرو۔ اب پڑھے گڑھے ثواب ناہیں۔ عمل کرنا ثواب ہے"۔ (صفحہ ۱۳۷)

اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ بابا نانک صاحب فرماتے ہیں۔ خدا تعالےٰ نے ہم کو حکم دیا ہے۔ کہ چاروں کتابوں پر عمل کرو۔ صرف اُن کے پڑھنے کا ثواب ہی نہیں۔ عمل کرنا ضروری ہے۔ یہ عبارت تمام کی تمام نئے ایڈیشن سے نکال دی گئی ہے:۔

(۷)

جنم ساکھی بالا پُرانی میں بابا نانک کے قول سنو سید کریم دین چاروں من کتاب چاروں قول خدائیدے رد یاں چڑھنا عذاب (صفحہ ۱۲۶) درج ہے۔ یعنی چاروں کتابوں کو مانو یہ چاروں کتابیں خدا تعالےٰ کے قول ہیں۔ ان کو رد کرنے سے عذاب ہوگا۔ نئے ایڈیشن میں یوں لکھ دیا گیا ہے۔ "سنو سید کریم دین نے چاروں کتابیں آکھیں قول خدائیدے جیاں وچ حساب" صفحہ ۱۲۶

# یہاں اور وہاں

## (۱) حضرت بابا نانک رح (۲) منیر ہاکی ٹورنامنٹ (۳) آنیوالی جنگ

الحاج مولانا نیّر کے قلم سے

(۱)

گذشتہ ایام میں جبکہ تین معزز تعلیم یافتہ سکھ قادیان آکر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور بار یاب ہوئے تو دوران گفتگو میں سکھ پروفیسر صاحب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے کہا کہ باوا نانک بھی تو نبیوں میں سے ایک تھے۔ اس پر حضور نے فرمایا۔ ہم ان کو ولی اللہ مانتے ہیں۔ نبی نہیں مانتے۔ نہ انہوں نے نبوت کا دعوے کیا ہے۔ سکھ پروفیسر صاحب نے کہا کہ باوا جی نے دعوے کیا ہے وہ فرماتے ہیں۔ جیسی میں آوے خصم کی بانی تیسڑا کریں گیان وے لالو۔ جس طرح مجھے خدا کا کلام آتا ہے اسی کے مطابق اسے مخاطب تم کو معرفت حاصل کرو۔ اس پر حضور نے اپنے اسی قول کا اعادہ فرمایا۔ جو حضرت نے اس گفتگو سے قبل ان مہمانوں کے سامنے فرمایا تھا۔ یعنے "مجھ سے اکثر مرتبہ خدا وند تعالیٰ ہمکلام ہوا ہے اور میں نبی نہیں۔ مخاطب چونکہ تعلیم یافتہ تھے فوراً بات کو سمجھ گئے۔ اور گفتگو کا رخ بدل دیا۔

ان دوستوں سے اس موضوع پر بعد میں بھی گفتگو ہوئی۔ اور ہمیں اس امر سے بہت خوشی ہوئی۔ کہ انہوں نے نہ صرف حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے تبحر علمی کا اقرار کیا۔ اور آپکو زندہ مذہبی پیشواؤں میں ہر علم سے واقفیت رکھنے میں یکتا تسلیم کیا۔ بلکہ حضرت بابا نانک علیہ الرحمۃ کی نسبت احمدی نقطہ نگاہ کو بھی پسندیدگی کی نظر سے دیکھا۔ پروفیسر صاحب کے پیش کردہ شلوک میں خصم کا لفظ خاص توجہ کے قابل ہے۔ خصم خاوند کو کہتے ہیں۔ اور حضرت باباجی اس لفظ کو اپنے کلام میں اکثر استعمال فرماتے ہیں۔ اور خدا سے دوری کا نام "خصم وسار" رکھتے ہیں۔ اور صوفیا نے اپنی روح کو اپنے مالک کے ساتھ ازدواجی تعلق میں منسلک کرکے استعارۃً فضل الٰہی کا حصول مطمح نظر رکھا ہے۔ ہمارے سکھ دوستوں نے سکھ مسلم تعلقات اور حضرت باباجی کے مذہب کا ذکر کرتے ہوئے بابا نانک علیہ الرحمۃ کی بابا فرید علیہ الرحمۃ سے ملاقات کے وقت کا ترانہ تصوف بھی پڑھا۔ جس میں حضرت باباجی فرماتے ہیں:-

آؤ بھینے گل ملئے اک سہیلڑیا
ملکے کریں کہانیاں سمرتھ کنت کیاں

یعنے آؤ بہنیں سہیلیوں کی طرح گلے ملیں اور اپنے خاوند کی طاقت کی کہانیاں ملکر ایک دوسری سے بیان کریں ؏

جی چاہتا ہے کہ ہمارے تعلیم یافتہ سکھ بھائی قادیان آئیں۔ ہمارے امام سے ملیں۔ اور جس طرح فرید و نانک ملے تھے۔ اسی اخلاص سے حضرت نانک کے مخلصین قادیان آکر ملیں۔ تب ہم یقین رکھتے ہیں۔ کہ حضرت نانک جی کی یاد تازہ ہوگی۔ اور سکھ قوم کو یقین ہوگا کہ حضرت بابا نانک اللہ کے ولی تھے۔

(۲)

اس امر کا اظہار بمسرت کیا جاتا ہے کہ قادیان کا سلسلہ اللہ کے فضل سے زندگی کے مختلف شعبوں میں نمایاں ترقی کر رہا ہے۔ اگر قادیان کے مجاہدین دنیا کے ہر براعظم میں اسلام کا علم بلند کر رہے ہیں۔ اور قادیان کے مبلغ ہر میدان مناظرہ میں مخالفین کو نیچا دکھا رہے ہیں۔ تو اللہ ایسا وقت بھی قریب لا رہا ہے۔ کہ روحانی پرواز کے ساتھ ساتھ دنیوی ترقی اور ذہنی و جسمانی تربیت کے مقابلہ میں بھی قادیان کسی سے پیچھے نہ رہے۔ چنانچہ ہمارے سامنے اس وقت منیر ہاکی ٹورنامنٹ کا پوسٹر ہے۔ صاحبزادہ مرزا منیر احمد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پوتے اور حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کے فرزند دلبند ہیں۔ آپ کی کوشش سے ۱۹۳۶ء سے یہ "منیر" ٹورنامنٹ ہوتا ہے۔ پہلے سال سات ٹیمیں شامل ہوئی تھیں۔ دوسرے سال تعداد نو تک پہونچی۔ اسکے سال یہ تعداد بڑھتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ "ینگ ہاکس کلب" کے حالیہ دورہ نے لوگوں کو اس ٹورنامنٹ کے ذریعہ قادیان دیکھنے کا شوق دلایا ہے۔ مسموع ہوا ہے کہ ایک یورپین ٹیم بھی شامل ہونا چاہتی ہے۔ ٹیموں کے داخلہ کی تاریخ ۲۴ ستمبر سے شروع ہے۔ اور کھیل ۲۸ ستمبر تا ۵ اکتوبر رہے گی۔ اور سال گذشتہ کی طرح امید کی جاتی ہے ٹورنامنٹ کے سرپرست آنریبل ڈاکٹر سر ظفر اللہ خان صاحب اپنے دست خاص سے انعامات تقسیم فرمائیں گے۔ ٹورنامنٹ کمیٹی نے ایک قیمتی چیلنج کپ رکھا ہے جو ۳ سال متواتر جیتنے والی ٹیم کی نذر ہوتا ہے۔ چونکہ یہ ٹورنامنٹ فارسی الاصل صاحبزادہ کے زیر انتظام ہے۔ اس لئے ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان جسمانی مقابلوں میں بھی ہمارے نوجوانوں کو اخلاق فاضلہ و مہمان نوازی کا اعلیٰ نمونہ دکھا کر روحانی ٹورنامنٹ میں کامیابی کے لئے تیار کرے۔ اور آنے والے قادیان کے فیوض سے بہرہ ور ہو کر واپس ہوں۔

(۳)

یورپ کی اقوام نے سامان حرب کی وافر فراہمی جتھہ بندی اور آئے دن کی لفظی اور قلمی نوک جھوک سے بتا دیا ہے۔ کہ وہ ایک دوسرے کو جلا کر خاک سیاہ کرنے پر آمادہ ہیں۔ اور ساتھ جنگ عظیم کو بھلا دینے والی جنگ لڑنے پر تیار ہیں۔ سپین میں صلح کے حامی مایوس ہو چکے ہیں۔ چین میں مغربی دھمکیاں جاپان کو گشت و خون سے باز نہیں رکھ سکیں۔ فرانس کی فوجیں سرحد جرمنی کی طرف بڑھ چکی ہیں جرمن سرحدی قلعے اور قلعوں کے پیچھے فوج مقابلہ کے لئے نہ صرف ہتھیاروں سے بلکہ مہلک گیسوں کے خزائن کے ساتھ تیار ہے۔ روس اور رومانیہ میں عہد و پیمان ہو چکا ہے۔ موخر الذکر اپنے ملک میں سے روسی فوجوں کو گزر کر چیکوسلواکیہ کی مدد کے لئے آنے کی اجازت دے گا۔ آنے والی جنگ میں متخاصمین (۱) جرمنی (۲) اٹلی و جاپان ایک طرف اور (۱) روس (۲) فرانس اور انگلستان دوسری طرف ہوں گے۔ رومانیہ اور ٹرکی۔ موخر الذکر کے ہمدرد اور میکسیکو۔ پولینڈ۔ یوگوسلاویہ اول الذکر کے خیر خواہ ہیں۔ ٹرکی نے ۵ لاکھ سپاہ جمع اور درہ دانیال کے استحکامات مضبوط کر لئے ہیں۔ مگر ارادہ باسفورس کی پرانی چوکیداری کے سوا اور کچھ نہیں۔ اور نہ ہی روس کے مخالف گروہ میں شمولیت کا ہے۔ اسلامی ممالک فلسطین کی وجہ سے برطانیہ سے ناراض ہیں۔ اور اس آگ پر ہٹلر نے اور تیل ڈالدیا ہے۔ جسے اٹلی نے براڈکاسٹ کرکے عربوں کو پہونچا دیا ہے۔ صدر جمہوریت جرمنی نے کہا "چیکوسلوواکیہ کے جرمن فلسطین کے مظلوم عرب نہیں جنکا کوئی حامی نہ ہو۔ ان جرمنوں کے پیچھے ایک جرمن طاقت ہے۔"

غرض سب مواد آگ لگنے کے انتظار میں جمع ہے۔ مگر لنڈن چاہتا ہے۔ کہ بلا کسی طرح ٹل جائے۔ اور دنیا میں امن رہے۔ اسی لئے ستر سالہ وزیر اعظم نے پہلی مرتبہ ہوائی جہاز میں بیٹھ کر جرمنی کے صدر سے خود ملاقات کی۔ اور جنگ کو ملتوی کرا دیا ہے۔

خدا کرے یہ مصیبت دنیا پر سے ٹل جائے۔ جسکا ایک طریق یہ ہے کہ سلوو کیا جرمن جرمنی سے ملجائیں۔ جیسا کہ لنڈن ٹائمز نے لکھ بھی دیا ہے۔ اور فلسطین عربوں کو دیدیا جائے۔

# مشرقی افریقہ میں تبلیغ احمدیت

## مختصر رپورٹ بابت ماہ اگست ۱۹۳۸ء

### درس و تدریس

۱۔ عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار احمدیہ دارالتبلیغ ٹبورا میں بعد نماز مغرب افریقن میں اور بعد نماز صبح انڈین میں درس دیتا رہا۔ مغرب کے بعد قرآن مجید و حدیث بخاری کا درس ہوتا۔ درس سواحیلی زبان میں دیا جاتا ہے۔ سوائے چند ایک دنوں کے خاکسار خود ہی سواحیلی میں ترجمہ و تشریح کرتا رہا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سوانح حیات بھی سواحیلی میں سنائے جاتے رہے۔ بعد نماز صبح اردو میں درس ہندوستانیوں کے لئے دیتا ہوں۔ اس درس میں بالعموم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات اور خطبات جمعہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سناتا رہا۔ نیز "محامد خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم" مرتبہ استاذی المکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب سے درود شریف کا متعلقہ حصہ اس عرصہ میں سنایا گیا۔ اور اخبار الفضل کے ضروری مضمون سنائے جاتے رہے۔

۲۔ کمپالہ سے ڈاکٹر لعل دین صاحب اطلاع دیتے ہیں۔ کہ بفضل خدا قرآن و کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے درس کے علاوہ خطبات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ بھی احباب کو سنائے جاتے رہے۔ نیروبی میں جناب سید محمود اللہ شاہ صاحب یہ فرض سرانجام دیتے رہے

### تبلیغی ملاقاتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں پچاس سے زائد ملاقاتیں کی گئیں۔ بعض معززین سے دو دو اور تین تین مرتبہ بعض ضروریات کے پیش نظر ملاقاتیں کی گئیں۔ چند ایک ملاقاتوں کی کسی قدر تفصیل یہاں درج کئے دیتا ہوں۔

(۱) Sikonge کے علاقہ کے تین پنجابی غیر احمدی ٹبورا میں آئے۔ انہیں سکول دکھایا گیا لڑکوں سے اسلامی مسائل وغیرہ سن کر خوش ہوئے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ان پر احمدیہ مشن کی جدوجہد کا اچھا خاصہ اثر ہوا۔ اور پون گھنٹہ کے قریب انہیں تبلیغ کرنے کا موقعہ ملا

(۲) موانزا روڈ پر ٹبورا کے چند میل کے فاصلہ پر ایک معزز عرب رہتے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ان کے عرب مہمان Kongwa کے علاقہ سے آئے ہوئے تھے۔ بعض Mkoma کے علاقہ سے تھے مجھے بھی اس عرب دوست نے اپنے ہاں آنے کی دعوت دی۔ پندرہ کے قریب عرب جمع تھے۔ انہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مشہور قصیدہ ؎

یا عین فیض اللہ والعرفان

اور اس کے ساتھ دو ایک قصیدے ان عربوں کو سنائے۔ بہت خوش ہوئے عربی کے اشتہار "دعوت الحق" بھی انہیں دئے۔

### لفظ خاتم النبیین پر گفتگو

خاتم النبیین کے الفاظ جب انہوں نے انقطاع نبوت کے لئے پیش کئے تو میں نے کہا دیکھو میں ہندوستانی ہوں۔ اور تم عرب میرے ماں باپ ہندوستانی اور تمہارے آباؤ اجداد اور بزرگان سب عرب کے باشندے تھے۔ عربی تمہاری مادری زبان ہے تم اس کی گہرائیوں سے واقف ہو۔ مجھے ایک عربی زبان کا معمولی طالب علم سمجھو۔ اور بتاؤ کہ خاتم اس طور پر جمع کے ساتھ استعمال ہو۔ اور پھر اس کے معنے کلی طور پر بند کر دینے کے ہوں۔ میں نے جب یہ مطالبہ اس رنگ میں پیش کیا۔ تو کوئی مثال اس قسم کے استعمال کی پیش نہ کر سکے آخر میں نے انہیں چند مثالیں خاتم الشعراء خاتم المفسرین وغیرہ عربی نظم و نثر سے بتائیں اور پوچھا کہ یہاں خاتم کے کیا معنے ہیں۔ تو بے اختیار کہنے لگے کہ اس جیسا شاعر یا مفسر نہ ہوگا میں نے کہا یہی خاتم النبیین کے معنے ہیں۔ کہ آپ جیسا نبی نہ ہوگا۔ مگر یہ کہاں سے نکل آیا۔ کہ آپ کے بعد کوئی نبی ہی نہیں ہوگا۔

### وی کونگے کے عربوں کو تبلیغ

(۳) ۱۹ اگست کو جمعہ کی نماز پڑھا کر خاکسار Kongwa میں گیا۔ گاؤں کے تمام عرب ایک جگہ جمع تھے جاتے ہی چند منٹ کے بعد گفتگو کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ اور رات دس بجے تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ یاجوج ماجوج کے متعلق گفتگو شروع ہوئی اور حیات مسیح کا ذکر آگیا۔ اس پر وضاحت کے ساتھ انہیں وفات مسیح سے آگاہ کیا۔ دوسرے دن بھی مذہبی گفتگو کا سلسلہ جاری رہا۔

(۴) دو نوجوان افریقن جو عرصہ زیر رپورٹ میں خدا کے فضل و کرم سے احمدیت قبول کر چکے ہیں۔ دارالتبلیغ میں خاکسار سے اسمہ احمد کی پیشگوئی کے متعلق تفصیلات معلوم کرتے رہے

(۵) عرصہ زیر رپورٹ میں ایک ہندوستانی کمپنی لائف انشورنس کے ایجنٹ دارالتبلیغ میں ملنے آگئے۔ مجھے ان سے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ وہ حسن احمدی کے پاس بھی پہنچے ہیں۔ اس نے یہی جواب دیا ہے۔ کہ ہمیں اسلام کی تعلیم اور مرکز کی ہدایات اس سے روکتی ہیں۔ لہٰذا ہم انشورنس کرانے کے لئے تیار نہیں۔

### رسالہ سواحیلی کا تازہ نمبر

عرصہ زیر رپورٹ میں رسالہ سواحیلی کا تازہ نمبر جولائی و اگست کا اکٹھا تیار کیا گیا۔ مسئلہ نبوت پر اور خدا تعالےٰ کے متعلق سوال و جواب کے رنگ میں دو مضمون درج کئے گئے ہیں۔ نیز مسٹر ابو الکلام آف امریکہ کا مضمون کہ "میں نے اسلام کیوں قبول کیا" کا سواحیلی میں ترجمہ شائع کیا گیا۔ مختلف علاقہ جات میں یہ نمبر بذریعہ ڈاک بھجوا دیا گیا ہے۔

### افریقن احمدیوں کی میٹنگ

۲۸ اگست افریقن احمدیوں کی میٹنگ تھی اس میں پندرہ پندرہ میل سے احمدی آئے خاکسار نے اس اجلاس میں لیکچر دیا کہ ہر مومن کو خدا تعالےٰ کی طرف سے ایک نور دیا جاتا ہے۔ اس کی عقل کو تیز کیا جاتا ہے اور اس کا ثبوت اس کی باتوں اور اس کے اعمال سے مل سکتا ہے۔ ہر احمدی کو جبکہ اس نے احمدیت کو قبول کیا ہے اس بات کی نگرانی کرنی چاہیئے۔ کہ اس کے اقوال و افعال عادات و حرکات نور ایمان سے منور ہوگئے ہیں یا نہیں! اور اسکے لئے پوری کوشش کرنی چاہیئے کہ نور ایمان چونکہ ہر شخص کی ایمانی حالت کے ماتحت کم و بیش ہوتا ہے اسے روشن کرتا رہے تا اس کے ثمرات وہ خود بھی اور دنیا بھی دیکھ سکے اسی سلسلہ میں نظام کی اہمیت سے بھی آگاہ کیا اور ہر ایک گاؤں میں ایک ایک احمدی کو رئیس بنایا گیا۔ تا وہاں کے احمدیوں تک سلسلہ کی خبریں اور ضروری احکام وغیرہ پہنچا کر ان سے کام وغیرہ کرا سکے خدا کے فضل سے اس اجلاس میں یہ معلوم ہوا کہ اسوقت احمدیت ٹبورا کے اردگرد کے سولہ گاؤں میں پھیل چکی ہے۔ الحمد للہ

### افریقن عورتوں میں تبلیغ

علاوہ ازیں شیخ صالح صاحب افریقن احمدی مشنری کی اہلیہ صاحبہ مرحمہ کو افریقن عورتوں میں لیکچر دیتی ہیں۔ اور عورتیں سلسلہ کے کاموں میں دلچسپی عملی رنگ میں لیتی ہیں جوبلی فنڈ کیلئے ان میں تحریک کیگئی ہے اور انہوں نے چندہ دینا شروع کر دیا

### تعلیم و تربیت

افریقن عورتوں کی تعلیم و تربیت تو انکے ہفتہ وار اجلاس میں تقریر کے ذریعہ کی جاتی ہے اور خلاف شریعت افعال و رسوم سے انہیں روکا جاتا ہے۔ مردوں کی تربیت خدا تعالےٰ کے فضل پر منحصر ہے اور اس کے کرم کے بغیر حقیقی اصلاح نفس اور تقویٰ کا حصول ایک مشکل امر ہے الحمد للہ کہ افریقن بہت حد تک اپنی اصلاح کی کوشش کرتے ہیں۔ اور چندوں وغیرہ میں بھی حصہ لینا اب انہوں نے شروع کر دیا۔

## گورنمنٹ افریقن سکول میں دینی تعلیم

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے چودہ مرتبہ گورنمنٹ سکول کے لڑکوں کو منگل اور جمعرات کے دن سکول میں جاکر اور ہر اتوار کو احمدیہ دارالتبلیغ میں پڑھاتا رہا۔

## قیدیوں کو دینی تعلیم

ہفتہ میں دو مرتبہ قیدیوں کو دینی تعلیم دی جاتی رہی۔ افریقن میں شیخ صالح صاحب لیکچر دیتے۔ ہفتہ کے دن خاکسار اور اتوار کے دن بشارت صاحب انڈین قیدیوں کو جاکر پڑھاتے انڈین قیدیوں کو خاکسار نے قاعدہ یسرنا القرآن شروع کرادیا ہے

## احمدیہ مسلم سکول ٹبورا

غیر احمدیوں کی اپنی طرف سے انتہائی کوشش ہے کہ وہ احمدیہ سکول کو نقصان پہنچائیں۔ ایک نام نہاد مدرسہ بھی انہوں نے کھولا۔ اور علانیہ اس بات کا اظہار کررہے ہیں کہ ان کا مقصد سوائے اس کے کوئی نہیں کہ وہ احمدیہ سکول کو توڑیں۔ اس عرصہ میں ڈسٹرکٹ آفیسر صاحب تشریف لائے اور انہوں نے سکول کی حالت پر خوشی کا اظہار کیا اور ماہ زیر رپورٹ میں Mr. Blumer. سپرنٹنڈنٹ ایجوکیشن سکول میں آئے اور بہت خوش ہوکر گئے۔ نئے لڑکے بھی اس عرصہ میں داخل ہوئے۔ اور تعلیمی رفتار سلیبس کے مطابق عمدگی سے جاری رہی۔ دینیات کی تعلیم بھی دی جاتی رہی۔ اور قرآن پڑھنے والے لڑکے اس عرصہ میں دوسرا سیپارہ ختم کرچکے ہیں۔ سکول کی ہفتہ وار میٹنگ باقاعدہ ہوتی رہی۔ ایک سواحیلی رسالہ Mwanafunzi میں ہمارے سکول کے متعلق ایک اچھا نوٹ شائع ہوا۔ مخالفین کی شرارتوں کی مدافعت کے لئے ہم خدا تعالےٰ کا دروازہ ہی کھٹکھٹاتے ہیں اور حی وقیوم خدا سے ہی دست بدعا ہیں کہ وہ اپنے فضل سے احمدیت کو اس ملک میں نمایاں کامیابی بخشے۔

## نئے احمدی

عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے ساٹھ نئے احمدی ہوئے اور ان کے بیعت فارم حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ آمین

## شکریہ و درخواست دعا

برادرم بشارت احمد صاحب گذشتہ جمعہ کو اڑھائی ماہ ٹبورا میں ٹھیرنے کے بعد دارالسلام چلے گئے ہیں اس عرصہ قیام میں انہوں نے اسلامی اصول کی فلاسفی۔ کشتی نوح۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سوانح حیات (مفصل) اور مختصر سوانح حیات۔ کتاب الاسلام کے مسودات کو۔ جو سواحیلی میں تیار تھے ٹائپ کیا۔ اس کے علاوہ اور بیسیوں کاغذات انہوں نے ٹائپ کئے۔ سکول کے لڑکوں کو روزانہ قرآن مجید ناظرہ پڑھاتے رہے اور ہفتہ میں ایک دن وہ قیدیوں کو تعلیم دیتے رہے۔ اور بعض دوسرے کام بھی کرتے رہے۔ اور مجھے اس طور پر انہوں نے کافی امداد دی ہے جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے فضل سے آئندہ زندگی میں کامیاب وکامران کرے۔ چونکہ برادرم بشارت احمد صاحب مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب کی تحریک پر میرے پاس آئے تھے۔ اس لئے ان کا شکریہ بھی ادا کرنا ضروری ہے اور احباب سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ ان مخلصین کے لئے دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ ہی ان کا حامی وناصر ہو۔ آمین۔ اور باقی احمدیوں کے لئے بھی اور خاکسار عاجز کے لئے بھی کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل سے ہمیں ہر آن اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق دے آمین۔

شیخ مبارک احمد عفی عنہ مبلغ مشرقی افریقہ۔ حال ٹبورا۔

# لہو لگا کر شہیدوں میں شامل ہونیکا موقعہ

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور "تحریک جدید سال چہارم" کے وعدے اپنی خوشی اور مرضی سے پیش کرنے والے احباب کو یاد رہے۔ کہ سال چہارم کی آخری سہ ماہی میں سے بہت کم وقت رہ گیا ہے۔ اس قلیل عرصہ میں جن کے وعدے پورے نہیں ہوئے۔ ان کو یہ تھوڑا اس وقت غفلت میں نہیں گزارنا چاہیئے۔ بلکہ پوری توجہ سے اپنے وعدوں کو وقت کے اندر پورا کرنے کی فکر کرنی چاہیئے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد کو یاد رکھنا چاہیئے۔

"یاد رکھو! جنہوں نے آج کوتاہی کی ہوگی۔ جنہوں نے آج اپنی قربانیوں میں کمزوری اور سستی دکھائی ہوگی۔ جنہوں نے آج اپنے وعدوں کے پورا کرنے میں بے توجہی اور لاپرواہی اختیار کی ہوگی۔ ان کا کل ان کو اس نیکی کے رستہ سے اور زیادہ دور لے جانے والا ہوگا۔ اور اللہ تعالےٰ ہی ان پر رحم کرے۔ تو کرے۔ ورنہ ظاہری حالات کے لحاظ سے ان کی ایمانی حالت خطرناک ہوگی۔

پس میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ گو سال کا زیادہ عرصہ گذر چکا ہے مگر اب بھی لہو لگا کر شہیدوں میں شامل ہونے کا موقع ہے"

چونکہ وقت بہت کم رہ گیا ہے۔ لہٰذا ضرورت محسوس کرتے ہوئے مناسب سمجھا گیا۔ کہ کوئی جماعت یہ تھوڑا سا وقت غفلت میں گذار کر آخر میں نادم نہ ہو کہ اگر ہم کو پتہ ہوتا۔ تو اپنے وعدے کو ضرور پورا کرلیتے۔ اس لئے ہر جماعت کے سکرٹری مال تحریک جدید اور افراد کو ان کے وعدے اور وصولی کی اطلاع دی جاچکی ہے۔ پس سکرٹریان تحریک جدید کو بھی سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ اب ان کی ذمہ واری کے امتحان کا وقت بالکل قریب آگیا ہے۔ ثواب صرف نام سے نہیں بلکہ کام سے ہوتا ہے۔ اس لئے سکرٹریان تحریک جدید کو پوری کوشش کے ساتھ اپنی اپنی جماعت کے وعدے وقت کے اندر یعنی ۳۰ نومبر ۱۹۳۸ء تک سو فیصدی پورے کرنے چاہیئے۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

# روئیداد مناظرہ کوٹلی گوجراں

مولوی فضل احمد صاحب ساکن دھنوبہ اور ہمارے درمیان ۱۲ ستمبر کو مسئلہ اجرائے نبوت پر مناظرہ قرار پایا۔ ہماری طرف سے ماسٹر فضل الدین صاحب اور غیر احمدیوں کی طرف سے مولوی فضل احمد صاحب مناظر مقرر ہوئے۔ احمدی مناظر نے بارہ آیات قرآنی اور چھ احادیث اجرائے نبوت کے ثبوت میں پیش کیں۔ جن کو غیر احمدی مولوی صاحب نے مس تک نہ کیا۔ اور چند حدیثیں پیش کیں۔ کہ آنحضرت خاتم النبیین ہیں۔ اس پر احمدی مناظر نے خاتم النبیین کی تشریح وضاحت سے کردی جس کا سامعین پر بہت اچھا اثر ہوا۔

مخالف مولوی صاحب نے آخری وقت تک ان آیات اور احادیث کو مس تک نہ کیا۔ یہ مولوی صاحب دعوے کیا کرتے تھے کہ کوئی مرزائی میرے مقابلہ پر چند منٹ نہیں ٹھہر سکتا۔ مگر اس دن ان کے علم کا بھانڈا پھوٹ گیا۔ اور تمام علمی قلعی کھل گئی۔

خاکسار:- محمد حسین امیر مجاہدین حلقہ نگیریاں

# حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے شعبہ نشر و اشاعت کو ماہوار امداد



کوئی ایسی احمدیہ تحریک چندہ نہیں ہوتی جس میں حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ خود شرکت نہ فرماتے ہوں - بلکہ اپنی ذات کے علاوہ ہمیشہ ہر اہم تحریک میں اہل بیت کو بھی شامل فرماتے ہیں - جیسا کہ تحریک جدید کے چندہ میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے قریباً ساڑھے انتیس ہزار کی رقم چندہ سے ظاہر ہے - مخلص احمدی جو اپنے امام کے نمونہ پر چلنے کے لئے بیتاب رہتے اور مقام محمود پر پہونچنے کی سعی کرتے ہیں - یقیناً یہ معلوم کر کے مسرور ہوں گے - کہ تمام چندوں میں شامل ہونے کے بعد حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ نے دعوۃ و تبلیغ کے شعبہ نشر و اشاعت کے لئے بھی پانچروپیہ ماہوار کا عطیہ منظور کر کے ادا بھی فرما دیا ہے - اس طرح نشر و اشاعت و مراکز تبلیغ کی مدّ میں انفرادی حیثیت سے ماہوار چندہ مقرر کر کے مخلصین کو متوجہ فرمایا ہے - کہ وہ اس ضروری صیغہ کی امداد کریں کیا ہم امید رکھیں - کہ مخلصین حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ کی طرح نشر و اشاعت کے لئے ماہوار رقم مقرر کر کے باقاعدہ ادا فرمایا کرینگے - اور ایسے بابرکت ادارہ کی اطلاع دفتر نشر و اشاعت نظارت دعوت و تبلیغ کو فرمائینگے -

ناظم نشر و اشاعت قادیان

# سرپرستانِ الحکم کی خدمت میں گذارش

(از جناب شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی)

الحکم کے قارئین کرام پر یہ امر واضح ہے کہ الحکم کو زندہ رکھنے کے لئے خاکسار اور عزیز مکرم شیخ محمود احمد صاحب عرفانی کس قدر کوشش کر رہے ہیں - عزیز موصوف کی صحت ایک عرصہ سے خراب ہے اور باوجود خرابی صحت کے انہوں نے اس جھنڈے کو بلند رکھنے کی کوشش کی ہے - جو اس کے باپ کے ہاتھ میں تھا - اور مجھے خدا تعالےٰ کے فضل و رحم پر بھروسہ ہے کہ یہ جھنڈا بلند رہیگا - طبی مشورہ اور میرے اصرار پر وہ سکندرآباد کچھ آرام اور تبدیل آب و ہوا کے خیال سے آئے ہیں - ان کی غیر حاضری کا اثر الحکم کی اشاعت پر پڑنا ضروری تھا خصوصاً ایسی حالت میں کہ بعض خریداروں کی طرف سے انتہائی بے التفاتی ہو - میرے پاس انہوں نے بقایا داروں کی (جن میں بعض ناموں کو دیکھ کر مجھے افسوس نہیں صدمہ ہوا) ایک لمبی فہرست پیش کی ہے

زندہ قومیں اپنے مردوں تک کو زندہ رکھتی ہیں - اور اب زندہ قوم کا اطلاق احمدی جماعت ہی پر ہے - کسقدر تعجب ہے کہ الحکم (جس کو خدا کے برگزیدہ مامور و مرسل نے اپنا بازو کہا) کی زندگی کو ختم کرنے کیلئے اپنے نادانستہ عمل سے ہم باعث ہوں - میں ان احباب کو فرداً فرداً اپنے بقایا ادا کرنے کی تحریک کا خیال رکھتا ہوں سردست میں یہ اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ عزیز مکرم محمود احمد عرفانی انشاء اللہ جلد قادیان جا کر الحکم کی باقاعدگی میں سعی کرینگے - جدید اور قدیم خریدار پریشان نہ ہوں اور وہ الحکم کے ساتھ اس اصل اور نیت سے تعاون کریں کہ

وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے عصر سعادت کی یادگار اور بازو ہے

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنی تقریروں میں اس تعاون کی طرف توجہ دلائی ہے - میں امید کرتا ہوں کہ شکورِ خدا کے پرستار احمدی اپنے خادم قدیم کی آواز پر توجہ دیں گے - اور الحکم کو مضبوط کرنے میں تھوڑی سی قربانی سے مضائقہ نہ کرینگے - ورنہ الحکم اپنے نام کے لحاظ سے انشاء اللہ غیر فانی ہے - اور ظاہری شکل میں بھی وہ قائم رہیگا - اور خدا تعالےٰ آپ ایسے سامان پیدا کر دیگا اس لئے کہ وہ اس کے محبوب کا خادم ہے -

# صحابہ کرام حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق اہم اعلان

صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے - کہ آئندہ جب کبھی ۹ - ۱۰ صحابہ کرام کی ارسال کردہ روایات دفتر ہذا میں پہنچ جایا کریں گی - الفضل میں ان اصحاب کے نام معہ پتہ شائع کر دئیے جائیں گے - تا انہیں معلوم ہو سکے - کہ دفتر میں ان کی روایات پہنچ چکی ہیں - اور اگر کسی دوست کا نام رہ جائے تو وہ دفتر ہذا سے دریافت فرما سکتے ہیں نیز ان احباب کے نام بھی شائع کئے جائیں گے جن کی معرفت روایات ہمیں موصول ہوا کریں گی -

اس ہفتہ میں مندرجہ ذیل صحابہ کرام کی روایات دفتر میں موصول ہوئی ہیں -

۱ - خدیجہ بیگم صاحبہ لائل پور معرفت شیخ عبدالقادر صاحب پسر صحابیہ
۲ - مولوی عبیداللہ صاحب لائل پور } معرفت عبدالقادر صاحب
۳ - چوہدری اللہ بخش صاحب امرتسر } مبلغ سلسلہ عالیہ
۴ - چوہدری نظام الدین صاحب وچھو کی
۵ - مراد بخش صاحب جھانسی شہر
۶ - منشی عبداللہ صاحب سیالکوٹ }
۷ - مولوی الف دین صاحب ” } معرفت میاں عبدالسلام صاحب
۸ - میر غلام حسین صاحب ” }
۹ - مستری غلام قادر صاحب ” }

ناظر تالیف و تصنیف

# انسانی ہمدردی کی قابل تعریف مثال

چند دن کا ذکر ہے - ڈاکٹر خواجہ بشیر محمود صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ پونچھ دریائے پونچھ پر نہا رہے تھے - کہ کچھ دور اوپر کی طرف شور سنائی دیا کہ ایک عورت ڈوب رہی ہے - اس دن بارش کی وجہ سے دریا میں پانی بہت زیادہ تھا مگر ڈاکٹر صاحب نے اپنی جان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے چھلانگ لگا دی - اور لہروں کا مقابلہ کرتے ہوئے دریا کے وسط میں عین اس جگہ جا پہنچے - جہاں اس عورت کے پہنچنے کی امید تھی - عورت پانی کے بہاؤ کے ساتھ بے حس و حرکت بہتی چلی آ رہی تھی - ڈاکٹر صاحب نے اسے پکڑ لیا - فوراً پانی کی کم گہرائی میں لے آئے - پھر اس کے پیٹ سے پانی خارج کر کے مصنوعی طریقہ پر سانس جاری کیا - سانس جاری ہونے پر کنارے پر لے آئے - اسوقت کنارے پر اور بھی بہت سے آدمی کھڑے تھے - مگر کسی کو جرأت نہ ہوئی کہ پانی میں کودتا -

اس کے بعد ڈاکٹر صاحب نے مزید پانی پیٹ سے نکالا - اور ایک چارپائی پر ڈاکٹر خود اور تین اور آدمیوں کے ساتھ اٹھا کر ہسپتال میں پہنچا دیا - عورت ایک ہندو گھرانے کی تھی - اس سے پہلے بھی ڈاکٹر صاحب نے ایک لاری کے دریا میں گرنے کے حادثہ کے وقت قابل قدر خدمات انجام دی تھیں - اور آتشزدگی کی تین وارداتوں کے وقت آگ بجھانے میں سب سے زیادہ کام کیا - اور زخمی ہو جانے پر بھی کام کرتے رہے - دعا ہے کہ خدا ڈاکٹر صاحب کو بیش از بیش خدمتِ خلق کی توفیق دے - خاکسار دانشمند خاں وکیل از پونچھ۔

# کارکنوں کی ضرورت کے متعلق تحقیقاتی کمیشن کا اعلان

صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر کے لئے کارکنوں کی ضرورت ہے۔ جو امیدوار حسب ذیل شرائط پوری کرتے ہوں۔ وہ ذیل کا فارم پُر کر کے اپنی درخواست معہ تمام سرٹیفکیٹ وغیرہ کی مصدقہ نقل کے اپنی عرضیاں ۳۰ نومبر ۱۹۳۸ء تک سپرنٹنڈنٹ صاحب دفاتر صدر انجمن احمدیہ قادیان کے پاس بھجوا دیں۔ اور نوٹ غور سے مطالعہ کریں۔ خاکسار:۔ غلام محمد اختر سکرٹری تحقیقاتی کمیشن

## فارم درخواست امیدواری

۱۔ نام معہ ولدیت درخواست کنندہ
۲۔ تاریخ بیعت
۳۔ تاریخ پیدائش
۴۔ امیدوار کے خاندان کی خدمات سلسلہ
۵۔ امتحانات جو پاس کئے ہیں معہ سنہ
۶۔ خلاصہ سندات و سفارشات
۷۔ صحت
۸۔ کوئی اور قابل ذکر امر

**شرائط۔** نمبر ۱:۔ احمدی ہونا لازمی ہے۔ نمبر ۲۔ عمر ۱۸ سے ۲۸ سال۔ نمبر ۳ مقامی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ سے خدمات کے متعلق تصدیق کرائی جائے نمبر ۴ میٹرک یا اس سے اوپر مولوی فاضل یا اس سے اوپر تک تعلیم لازمی ہے۔ نمبر ۵ مقامی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کا ہونا ضروری ہے اسکے علاوہ سلسلہ احمدیہ کی خاص ہستیوں کی سفارشی چٹھیاں اخلاص وغیرہ کے متعلق لگائی جا سکتی ہیں نمبر ۶ ڈاکٹر یا حکیم ورنہ جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی طرف سے سرٹیفکیٹ لگایا جا سکتا ہے نمبر ۷ شرط نمبر ۴ کے علاوہ کوئی اور سرٹیفکیٹ لگائے جا سکتے ہیں۔ ان سب شرائط کے علاوہ ظاہری شعائر اسلام کا پابند ہونا ہر امیدوار کے لئے ضروری ہے

**نوٹ نمبر ۱:۔** تمام وہ درخواستیں جو کسی امیدوار نے کسی دفتری ملازمت کے لئے صدر انجمن احمدیہ کے کسی دفتر میں بھیجی ہوں۔ وہ اس اعلان کے ذریعہ منسوخ قرار دی جاتی ہیں۔ اور ہر امیدوار کو نئی درخواست مندرجہ بالا فارم پر شرائط کے مطابق کرنی ہوگی۔

**نوٹ نمبر ۲:۔** اسامیاں فی الحال عارضی ہوں گی۔ اور تنخواہ کم از کم ۱۵/- ماہوار ہوگی۔ لیکن آئندہ مستقل اسامیاں پُر کرتے وقت تجربہ کار عارضی ملازمین کو ترجیح دی جائے گی۔

**نوٹ نمبر ۳:۔** جن امیدواروں کی درخواست تحقیقاتی کمیشن منظور کریگا ان کو تاریخ انتخاب سے اطلاع کر دی جائے گی۔

**نوٹ نمبر ۴:۔** کمیشن کے کسی ممبر کو سفارش کے ذریعہ زیر اثر لانے کی سعی کرنا امیدوار کی کامیابی میں منافی ہوگا۔

## احمدی نوجوانوں کی ضرورت

نوجوان احمدی جو کم سے کم اردو لکھنا پڑھنا اچھی طرح جانتے ہوں۔ اگر وہ کپڑا بننا اور پختہ رنگ رنگنا سیکھنا چاہیں اور کم سے کم ایک سال تک برابر اس کام کو محنت سے سیکھیں۔ تو دفتر ناظم تجارت تحریک جدید میں درخواست دیں اگر کافی تعداد ایسے طلباء کی ہوتی اور وہ معاہدہ ایک سال کی تعلیم کا مستقل طور پر کریں گے اور اپنا خرچ بود و باش کا خود اٹھائیں گے تو ایسی تعلیم کے انتظام کی کوشش کی جا سکتی ہے۔ قادیان کے اور قریب فاصلہ کے لوگ اور ایسے لوگ جو اپنے بچوں کو قادیان میں اپنے انتظام سے رکھ سکتے ہوں۔ اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں ۱۵ سال سے کم عمر کے ہوں۔

ناظم تجارت تحریک جدید قادیان

# حج کے متعلق ضروری امور



حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک گزشتہ خطبہ جمعہ میں حج کے متعلق بعض امور بیان فرمائے ہیں۔ اس پر مجھے خیال آیا ہے کہ حج کے کوائف اور حالات جو مجھے یاد ہیں۔ اخبار میں شائع کرا دوں تاکہ حج کرنے والوں کو فائدہ ہو۔ جب حاجی جدہ میں جہاز سے اترتے ہیں۔ تو ہر ایک حاجی سے دریافت کیا جاتا ہے۔ کہ تمہارا معلم کون ہے۔ لہذا میں اپنے تجربہ کی بنا پر کہتا ہوں۔ کہ احمدی حاجیوں کو احمد محمد صالح محمد حسین سندھی کا نام جدہ میں بتانا چاہیے۔ کیونکہ یہ معلم بہ نسبت دوسروں کے بہت خلیق خدمت گار ثابت ہوئے ہیں۔ حاجیوں کی خدمت اور انتظام وغیرہ میں آدھی آدھی رات تک جاگتے رہتے ہیں۔ اور موٹروں وغیرہ کا انتظام نہایت تندہی سے کر کے حاجیوں کو آرام پہنچاتے ہیں۔ اور کوئی زائد فیس وغیرہ علاوہ ضروری اخراجات جو سرکاری مقرر ہوتی ہے قطعاً نہیں لیتے۔ ہاں اگر اپنی مرضی سے کوئی حاجی بطور ہدیہ دے تو اور بات ہے۔ دوسروں کو میں نے دیکھا ہے حاجیوں کو تنگ کرتے اور لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں۔

(۲) اگر احباب ایک معلم مقرر کریں گے تو سب کے سب احمدی حاجی ایک ہی جگہ ایک ہی معلم کے ہاں مقیم ہونگے۔ نماز جمعہ اور جماعت کا بہت آرام رہے گا۔ ورنہ تلاش کرنے سے قطعاً ملاقات کی امید نہیں ہو سکتی۔ اگر اتفاق سے کوئی مل جائے تو دوسری بات ہے۔ اس طرح موٹر وغیرہ کے سفر میں بھی آرام رہتا ہے۔ اور اسباب کی حفاظت میں بھی آسانی ہوتی ہے۔ معلم مذکور عربی زبان کے علاوہ اردو۔ پنجابی اور سندھی زبان بھی آسانی سے بول سکتے ہیں۔ اس صورت میں بھی حاجیوں کو زیارت طواف وغیرہ ضروری حالات دریافت کرنے میں بہت آرام رہتا ہے۔

جس قدر نقدی حاجی کے پاس ہو۔ مناسب ہے وہ معلم صاحب کو دے کر رسید حاصل کر لے۔ اور حسب ضرورت ان سے لے کر خرچ کرتا رہے۔ اور واپسی کے وقت رسید دے کر نقدی واپس لے لے۔ ورنہ نقدی پاس رکھنے سے ضائع ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

ایک کاپی برائے ہدایات جو ڈپٹی کمشنر صاحب ضلع کے دفتر سے مل سکتی ہے۔ ضرور ساتھ ہونی چاہیئے اس میں ضروری ہدایات سفر وغیرہ ہوتے ہیں۔ (خاکسار:۔ محمد الدین امیر جماعت احمدیہ حلقہ تہال تحصیل کھاریاں)

## کیا یہ ممکن ہے؟

کہ مریضوں کو معائنہ کیئے بغیر محض ان کے حالات پڑھ اور سن کر مرض کی تشخیص صحیح اور کامیاب علاج ہو سکتا ہے۔ ہاں ضرور ہو سکتا ہے۔

جس کا ثبوت یہ ہے کہ آج تک سینکڑوں مریض عورتیں مجھ سے غائبانہ تشخیص اور علاج کرا کر کامل صحت حاصل کر چکی ہیں۔ جن کو یقین نہ ہو وہ کسی پیچیدہ سے پیچیدہ مرض کی مریضہ کے حالات لکھ کر عاجزہ کی صحیح تشخیص کا تجربہ اس طرح کر سکتے ہیں۔ کہ میرے فیصلہ اور نتیجہ کی کسی لائق سے لائق ڈاکٹروں اور طبیبوں کے سامنے پیش کر کے تصدیق کرا لیں۔ اس امتحانی صورت میں بلا فیس اور مفت مشورہ دیا جائے گا۔

زینب خاتون سند یافتہ (طبیبہ کاملہ) پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ شاہدرہ۔ لاہور

## شادی و شکرانہ فنڈ

صدر انجمن کی آمد کو بڑھانے کے لئے منجملہ اور تجاویز کے ایک یہ بھی تجویز مجلس مشاورت ۱۹۳۷ء میں منظور ہوئی تھی۔ کہ خوشی کی تقاریب مثلاً نکاح و شادی کے موقعہ پر کسی امتحان پاس کرنے پر۔ بچوں کی ولادت یا کسی اچھی ملازمت کے ملنے۔ ترقی تنخواہ وغیرہ کے مواقع پر ہر شخص تحدیث بالنعمت کے طور پر کچھ نہ کچھ رقم فی سبیل اللہ دینے کے لئے تیار ہوتا ہے۔ اس لئے ایسے مواقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے عہدہ داران مقامی کو چاہیئے۔ شادی و شکرانہ فنڈ کے لئے احباب سے حسب حیثیت وصول کر کے رقم مرکز میں بھجوا دیا کریں۔ ناظر بیت المال

## اعلان نظارت امور عامہ

خاتون بیگم اہلیہ شیخ محمد حسین صاحب صدیقی نے اپنا مکان واقع محلہ دارالسعتہ اپنے خاوند کے خلاف ایک ڈگری کی رقم کی ادائیگی کے لئے فروخت کرنے کے لئے نظارت امور عامہ کے سپرد کیا ہے مکان پختہ چار کمروں اور برآمدہ پر مشتمل ہے۔ پانی کے لئے نلکا بھی لگا ہوا ہے۔ ایک ہزار روپیہ میں یہ مکان رہن ہے۔ پریذیڈنٹ صاحب محلہ دارالسعتہ اپنی نگرانی میں نیلام کریں گے۔ خواہشمند احباب مورخہ ۲۵ ستمبر کو بروز اتوار صبح ۷½ بجے موقع پر بولی دے سکتے ہیں۔ آخری منظوری نظارت امور عامہ کی ہو گی۔ مکان پر چوبارہ بھی ہے۔ اور ایک عمدہ ہوا دار تہ خانہ بھی ہے جو ایام گرمی میں ٹھنڈا رہتا ہے۔ مکان کی تعمیر اہتمام سے کی گئی ہے۔ اور مواد پختہ استعمال کئے گئے ہیں۔ دارالسعتہ کے محلہ کا موقع اسٹیشن کے قریب ہے یہ مکان میں نے دیکھا ہے۔ اچھی عمارت ہے۔

نیز اس کے علاوہ ایک مشین مٹھائی بنانے والی بھی قابل فروخت ہے۔ جو بالکل نئی ہے۔

ناظر امور عامہ

## اٹھرا کا کامل اور مجرب ترین علاج

عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان پنجاب سے طلب فرمائیں۔ ستر سالہ مجرب نسخہ حضرت حکیم حافظ نور الدین اعظم شاہی طبیب کا ہے۔ حمل گر جانا۔ بچہ کا مردہ پیدا ہونا۔ یا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ اس کے لئے ہماری تیار کردہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ یہ دواخانہ رحمانی حضور ممدوح کے حکم سے حین حیات میں حضور کے شاگرد حکیم عبدالرحمٰن کاغانی نے سنہ ۱۹۱۰ء میں قائم کیا۔ فہرست ادویات مفت طلب کریں۔ تمام مجرب نسخہ جات حضرت نور الدین اعظم اس دواخانہ رحمانی میں تیار ہوتے ہیں۔ قیمت فی تولہ ۱۲/ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت خریدنے والے کو ایک روپیہ فی تولہ علاوہ محصولڈاک ملیں گی۔

منیجر عبدالقدیر کاغانی قادیان

## ارادی

ایک عرصہ سے یہ دوا خون کی کمی۔ کمزوری سے دم پھولنا۔ چکر آنا۔ دل دھڑکنا بدن کا بے حس ہو جانا۔ کام سے نفرت کسی وجہ سے طاقت کا گھٹ جانا حتیٰ کہ اعضا جواب دے چکے ہوں۔ ضعف جگر۔ ضعف معدہ۔ ضعف دماغ بے خوابی بدخوابی کمی بھوک کے لئے استعمال ہو رہی ہے۔ نوے فیصدی احباب نے تعریف کی ہے۔ قیمت ایک اونس ۱۲/ محصولڈاک علاوہ۔ ایم۔ ایچ۔ احمدی معرفت الفضل قادیان

# سچائی کی تصدیق

ایک شیشی قدرت کے دو عطیے نمبر ۲ مرزا مراد بیگ صاحب سے منگا کر بذات خود تجربہ کیا۔ مردانہ کمزوریوں کو دور کرنے اور اعضاء کو طاقت دینے والی واقعی بے مثل دوا ہے۔ اس کی پہلی ہی خوراک اپنا جوہر ظاہر کر دیتی ہے۔

رفیق نقشبندی ایڈیٹر رسالہ انوار رسالت باولی شریف

## قدرت کے دو عطیے

عطیہ ۱ پچاس اور ستر سال کی درمیانی عمر کے لوگوں کے لئے ہے۔ قیمت عہ/ علاوہ محصولڈاک۔

عطیہ ۲ پچاس سال سے نیچے عمر والے جوانوں کے لئے ہے۔ قیمت ۱۲/ علاوہ محصول ڈاک

المشتہر مرزا مراد بیگ احمدی۔ ساکنہ کھدر بالہ۔ ڈاکخانہ کھرکا ضلع گجرات (پنجاب)

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں



**کراچی ۱۹ ستمبر۔** آج سر غلام حسین ہدایت اللہ نے گورنر سندھ کی خدمت میں ایک مراسلہ بھیجا ہے جس میں لکھا ہے کہ سندھ اسمبلی کا اجلاس جلد طلب کیا جائے۔ تاکہ موجودہ وزارت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کی جاسکے نیز موجودہ وزارت ارکان اسمبلی کی اکثریت کے اعتماد کے علاوہ اہل صوبہ کا بھی اعتماد کھو چکی ہے۔ نمائندہ پریس کو سر غلام حسین ہدایت اللہ نے بتایا کہ میرے پاس ارکان اسمبلی کے اس قدر دستخط موجود ہیں جو موجودہ وزارت کا تختہ الٹنے کے لئے کافی ہیں۔ جب گورنر سندھ کی طرف سے اصرار کیا جائے گا۔ یہ دستخط پیش کردوں گا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ آج دوپہر وزیراعظم سندھ نے گورنر سندھ سے ملاقات کر کے بتایا کہ جن ارکان نے عدم اعتماد کی تحریک کے حق میں دستخط کئے ہیں ان میں سے اکثر ممبروں نے مجھے بھی دستخط دیئے ہیں۔

**جنیوا ۱۹ ستمبر۔** آج اس جگہ لیگ کونسل کے اجلاس میں عراق کے نمائندے نے اعلان کیا۔ کہ فلسطین کی موجودہ صورت حالات کے متعلق حکومت عراق سخت پریشان ہے۔ حال ہی میں فلسطین میں جو تحقیقاتی کمیشن گیا تھا۔ اسے معلوم ہو گیا ہوگا کہ تقسیم فلسطین کی سکیم خطرناک نتائج کا پیش خیمہ ہی ثابت نہیں ہوگی۔ بلکہ ناقابل عمل بھی ہے۔ نمائندہ ایران نے کہا کہ حکومت ایران بھی فلسطین کی موجودہ حالت کے سلسلہ میں سخت مضطرب ہے اور چاہتی ہے کہ وہاں جلد از جلد امن قائم ہو جائے۔

**کراچی ۱۹ ستمبر۔** ماہ اگست میں کراچی سے ۵۹۲۶ ٹن گندم غیر ممالک کو بھیجی گئی۔ ۱۹۰۸۲ ٹن برطانیہ اور ۹۵۰۵ ٹن جرمن کو بھیجی گئی۔

**طہران ۱۸ ستمبر۔** سیلاب کی تباہ کاریوں کی وجہ سے ہمدان اور کرمانشاہ کے درمیان واقع قصبہ نہاوند مکمل طور پر تباہ ہو گیا ہے۔ مالی نقصانات کے علاوہ بے شمار انسانی جانوں کا بھی اتلاف ہوا۔ آج تک ۲۰۰ لاشیں دستیاب ہوئی ہیں۔

**لنڈن ۱۹ ستمبر۔** آج برطانیہ۔ فرانس اور چیکوسلواکیہ میں متعلقہ کابینوں کے اجلاس ہوئے۔ وزرائے برطانیہ اور فرانس کے درمیان جو گفتگو ہوئی ہے۔ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ چیکوسلواکیہ کے مسئلہ کا حل استصواب رائے عامہ میں تلاش نہ کیا جائے۔ بلکہ سرحدوں کی تجدید کے ذریعہ کیا جائے۔ پراگ میں چیکوسلواکیہ کی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ برطانیہ اور فرانس کا فیصلہ ان شرائط پر مشتمل ہے کہ (۱) چیکوسلواکیہ کے وہ علاقے جرمنی کے سپرد کئے جائیں جہاں جرمنوں کی اکثریت ہے۔ (۲) چیکوسلواکیہ ایک غیر جانبدار سلطنت بن جائے جس کی سرحدوں کا تحفظ برطانیہ۔ فرانس۔ جرمنی۔ اٹلی۔ پولینڈ ہنگری اور رومانیہ کی حکومتوں کے ذمہ ہو۔ (۳) اس وقت چیکوسلواکیہ نے روس اور فرانس کے ساتھ جو معاہدے کر رکھے ہیں وہ سب توڑ دیئے جائیں بیان کیا جاتا ہے کہ اس خبر کی اشاعت سے چیکوسلواکیہ میں شدید اضطراب پیدا ہو گیا ہے۔ عام لوگوں کا بیان ہے کہ ہم جرمنوں کو کچھ نہیں دے سکتے۔ اعتدال پسند لوگوں کا خیال ہے۔ کہ موجودہ صورت حالات کی نزاکت کے پیش نظر جدید حدود کو منظور کر لیا جائے جس کی حفاظت کی ذمہ داری یورپ کی حکومتیں اپنے سر لیتی ہیں۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ سوڈیٹن جرمنوں نے اپنا ہیڈ کوارٹر پانچ میل دور ایک گاؤں میں جو جرمن سرحد کے قریب ہے تبدیل کر لیا ہے۔ نیز ہیر ہینلین کے اعلان کے مطابق ایک لاکھ جرمنی بھرتی ہونے کے لئے تیار ہیں ان کے پروگرام میں محصول خانوں پر حملے کرنا بھی شامل ہے۔ میونچ کی ایک خبر ہے کہ مشرقی آسٹریا کے سٹیشن سے جرمن فوجیں مال گاڑی کے ڈبوں کے ذریعہ روانہ کی گئی ہیں۔ لیکن یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ انہیں کہاں بھیجا جا رہا ہے۔

**لنڈن ۱۸ ستمبر۔** روس کے ڈکٹیٹر سٹیلن نے ایک اعلان کے دوران میں کہا ہے کہ ہٹلر نے جب آسٹریا پر حملہ کیا۔ تو میری فوجوں نے مدافعت نہ کی کیونکہ روس اور آسٹریا کے درمیان کوئی معاہدہ نہیں تھا۔ لیکن چیکوسلواکیہ سے ہمارا معاہدہ ہے اور ہمارا اعتماد اس ملک سے وابستہ ہے ہم یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ اس پر کوئی حملہ کرے جو اس پر حملہ کرے گا۔ ہم اسے پیس کے رکھ دیں گے۔

**لنڈن** "ڈیلی ایکسپریس" کا نامہ نگار ماسکو سے لکھتا ہے۔ چیکوسلواکیہ کے ملٹری نمائندے ماسکو پہنچے ہوئے ہیں جو جنگی حالات کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ چیک روسی معاہدہ کی رو سے روسی فوجیں جرمنی سے جنگ کرنے کے لئے تیار بیٹھی ہیں جونہی اعلان جنگ ہوا اس کے ۲۴ گھنٹوں کے اندر اندر روسی فوجیں جرمنی حدود پر حملہ کر دیں گی۔ ۲ ہزار ہوائی جہاز گولہ باری کرنے کے لئے سرحد پر بالکل تیار ہیں۔

**لنڈن ۱۸ ستمبر** سیاسی حلقوں میں یہ افواہ بڑے زور سے پھیل رہی ہے کہ اٹلی کا بادشاہ مسولینی کی فسطی امتیاز کی پالیسی سے سخت بیزار ہے اور کردہ عنقریب تخت سے دستبردار ہو نے والا ہے۔ اس حالت میں یا تو ولی عہد کو بادشاہ مقرر کرے گا یا اسے ایجنٹ مقرر کر کے خود بادشاہ رہے گا۔

**لنڈن ۱۸ ستمبر۔** ہٹلر کی پالیسی کے خلاف پروٹسٹ کے طور پر اٹلی کے بارہ بڑے جرنیلوں میں بغاوت ہو گئی ہے۔ جنرل گریزیانی کو جس نے ایبے سینیا کو فتح کیا تھا ریٹائر کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ وہ یہودی ہے کمانڈر انچیف نے اپنے فوج میں مسولینی کی مداخلت کے خلاف پروٹسٹ کیا ہے

**بمبئی ۱۹ ستمبر۔** معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر کھارے اور ان کے رفقاء نے سی۔ پی اسمبلی میں کانگرس پارٹی کی جو مخالفت کی ہے اس کے پیش نظر ان کے خلاف انضباطی اقدام اختیار کیا جائے گا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ڈاکٹر کھارے اور ان کے گروپ کے پانچ ممبر اور دیش مکھ اور ان کے سات رفیق کانگرس پارٹی سے الگ کر دیئے جائیں گے۔ لیکن اس سے کانگرس پارٹی کی اکثریت پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔

**شیلانگ ۱۹ ستمبر۔** آسام کی وزارت میں ایک نئی صورت پیدا ہو گئی ہے۔ آج ½۲ بجے وزراء نے حلف وفاداری لینا تھا۔ لیکن مقررہ وقت سے کچھ دیر پہلے گورنر کے چیف سیکرٹری نے اطلاع دی کہ یہ تقریب ملتوی کر دی گئی ہے۔ آج آسام اسمبلی کا اجلاس جب شروع ہوا۔ تو یورپین گروپ کے ایک ممبر نے عدم اعتماد کی تحریک پیش کرنے کی اجازت مانگی۔ اور کہا کہ سنٹے وزراء کا ہاؤس کو اعتماد حاصل نہیں ہے سپیکر نے عدم اعتماد کی تحریک کو بے ضابطہ قرار دے کر مسترد کر دیا۔ سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ حلف وفاداری معرض التوا میں ڈالنے اور اسمبلی کا اجلاس غیر معین عرصہ تک ملتوی کئے جانے سے آئینی تعطل کا امکان پیدا ہو گیا ہے آج گزٹ کی غیر معمولی اشاعت میں اعلان کیا گیا ہے کہ گورنر آسام نے نواب سعد اللہ کی وزارت کے ارکان کے استعفے منظور کر لئے ہیں۔ اور مسٹر گوپی ناتھ باردولے کو وزیراعظم اور ان کے پیش کردہ چار ہندوؤں کو وزیر مقرر کر لیا ہے۔

**شملہ ۱۹ ستمبر۔** پنجاب اسمبلی کا آئندہ اجلاس نومبر کے دوسرے ہفتہ میں ہو گا میں منعقد ہوگا اکتوبر کے آخری ہفتہ میں گورنر پنجاب اسمبلی کے نئے چیمبر کی رسم افتتاح

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی